# نقل – نرس- نجومی کی خبر

<"xml encoding="UTF-8?>

نقل – نرس- نجومی کی خبر

نقل

١ -سوال: کیا امتحان میں کی جانے والی نقل حرام ہے؟
جواب: نقل مطلقا جایز نہیں ہے۔
٢- سوال: اگر نقل مار کر کوئی ایسی ڈگری حاصل کی ہو جو زندگی میں اثر انداز ہو تو اس صورت میں ہمارا وظیفہ کیا ہے؟
جواب: اس ڈگری سے فائدہ اٹھانے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن اگر اس کام میں آپ مہارت نہ رکھتے ہوں جو آپ کو دیا جا رہا ہے تو اس کام کا کرنا جایز نہیں ہے۔

نرس

١-سوال: ایک مسلمان نرس ایک کلینک میں کام کرتی ہے اور اپنے مشغلہ کے پیش نظر مسلمان و غیر مسلمان مرد کو ہاتھ لگاتی ہے کیا یہ عمل اس کے لیے جایز ہے؟ دوسری صورت یہ ہے کہ کام کرنا اس کی مجبوری ہے اور کام ملنا آسان نہ ہو تو کیا اس فرض کے ساتھ، مسلمان و غیر مسلمان میں کچھ فرق ہوگا؟
جواب: عورت کے لئیے کسی نامحرم کو ہاتھ لگانا جایز نہیں ہے چاہے وہ مسلمان ہو یا غیر مسلمان، مگر یہ کہ دستانہ پہنے۔
٢-سوال: کیا مرد، نرس کے پاس اپنے کولہے میں انجیکشن لگوانے جا سکتا ہے جب کے مرد کے پاس جانے کے لیے دور جانا پڑے گا؟
جواب: جائز نہیں ہے۔

نجومی کی خبر

١-سوال: جو شخص ہاتھ کی لکیریں دیکھ کر یا شیشے کی گیند گھما کر لوگوں کو انکے حال یا مستقبل کی خبر دیتا ہے،آیا اسکا یہ خبریں دینا جایز ہے؟

جبکہ وہ اپنے شیشے یا گولہ پر اثر مرتب کرتا ہو ؟

جواب: چونکہ اسکی ان اخبار کی کوئی حیثیت نہیں لہذا اسکے لیے لوگوں کو یقینی خبر دینا جایز نہیں ہے، اور اسی طرح دوسروں کے لیے اسکی باتوں پر کوئی اثر مرتب کرنا بھی جایز نہیں ہے۔